خیبر پختونخوا محفوظ منتقلی خون ضابطہ،1999

خیبر پختونخوا1999 کا ضابطہ نمبرIX

دیباچہ

.1 مختصر عنوان، توسیع اور اطلاق۔

.2 تصریحات۔

.3 محفوظ خون کی منتقلی۔

.4 بلڈ بنک کے اندراج۔

.5 ادارے کا قیام۔

.6 ادارے کے افعال۔

.7 بلڈ بنکوں کی ذمہ داریاں اور افعال۔

.8 کمیٹی برائے عطیہ محفوظ خون۔

.9 خلاف ورزی کی سزا۔

.10 خلاف ورزی کی دست اندازی۔

.11 قانون بنانے کا اختیار۔

جدول حیاتی تحفظ کے اقدامات

خیبر پختونخوا محفوظ منتقلی خون ضابطہ، 1999

خیبر پختونخوا1999 کا ضابطہ نمبر IX

یہ ضابطہ برائے منتقلی محفوظ خون اور خون کی پیداوار عناصر

دیباچہ

ہر گاہ امر قرین مصلحت محفوظ خون اور اسکی پیداواری عناصر کی محفوظ منتقلی بر مشتملی پلازمہ، جراثیم مثلاً HIV، یرقان B اور C اور اسکے غیر مؤثر عناصر جیسے کہ ملیریا کے کیڑے اور TP وغیرہ اور اس کے ساتھ منسلک دوسرے معاملات یا اس پر واقعاتی معاملات۔

یہاں مندرجہ ذیل ذیل طور پر۔

1. **مختصر عنوان، توسیع اور اطلاق۔**---(1) یہ ضابطہ محفوظ منتقلی خون ضابطہ1999 کہلائے گا۔

(2) تمام صوبہ خیبر پختونخوا میں اسکی توسیع ہوگی۔

(3) یہ ضابطہ فوری طور پر نافذ العمل ہوگا۔

2. **تصریحات۔**---اس ضابطہ میں اسکے مضمون یا متن کے خلاف جب تک کچھ نہ ہو تو!

(الف) "اختیار" کا مطلب اس ضابطہ کے شق 5 کے تحت قائم کردہ صوبائی خون منتقلی کا ادارہ۔

(ب) "بلڈ بنک" کا مطلب بشمول تمام تنظیمیں جو کہ تمام مقاصد یا کسی ایک مقصد جس میں خون یا خون کی پیداواری عناصر کی وصولی، محفوظگی، ذخیرہ کرنے، مشاہدہ کرنے، بچانے، بنانے یا جاری کرنا ہو اور یہ کا بذریعہ حکومت یا عوام یا نجی شعبہ کرے۔

(ج) "کونسل" مطلب 1962 کے قانون پاکستان میڈیکل اور ڈینٹل کے تحت قائم کردہ پاکستان میڈیکل اور ڈینٹل کونسل۔

(د) "حکومت" کا مطلب حکومت خیبر پختونخوا۔

(ذ) "بیان کردہ" کا مطلب اس ضابطہ کے تحت بنے ہوئے ضوابط میں بیان کردہ۔

(ر) "صاف خون" کا مطلب انسانی خون جو کہ صحت مند اور HIV، یرقان B اور C کے جراثیم اور غیر مؤثر عناصر جیسے ملیریا کے جراثیم اور دوسرے غیر مؤثر عناصر جس کا مستقبل میں محفوظگی ہو، سے آزاد ہو۔

(ز) "جدول" کا مطلب اس ضابطہ کے ساتھ منسلک شدہ جدول۔

3. **محفوظ خون کی منتقلی۔** ---ہر فزیشن، سرجن اور دوسرے علاج معالجے والے جس کا نام پاکستان میڈیکل اور ڈینٹل کونسل قانون 1962 کے تحت درج ہوا ہو، ایک مریض کو خون منتقل کرنے سے پہلے اس بات کو یقینی بنائے گا کہ جو خون جسم میں منتقل کیا جارہا ہے وہ درج شدہ بلڈ بنک کے ضروری تجزیے اور جاری کردہ سند کے مطابق ہے۔

4. **بلڈ بنک کے اندراج۔** ---کوئی بھی بلڈ بنک خون نہ لے گا یا دے گا جب تک کہ وہ بیان کردہ معاوضے کی ادئیگی کے بعد ادارے کے ساتھ درج شدہ نہ ہو اور وہ ادارے کے جاری کردہ قانونی اختیار نہ رکھتا ہو۔

5. **ادارے کا قیام۔** --- اس ضابطہ کے فوراً بعد حکومتی گزٹ میں مراسلے کے ذریعے ایک ادارہ قائم کریگا جو کہ ادارہ برائے محفوظ خون منتقلی کہلائے گی اور اس میں شامل ہیں۔

i. ڈائریکٹر جنرل محکمہ صحت خیبر پختونخوا چیئرمین

ii. ناظم حیات شہید ٹیچنگ ہسپتال پشاور ممبر

iii. ناظم لیڈی ریڈنگ ہسپتال پشاور ممبر

iv. ناظم ایوب میڈیکل ہسپتال ایبٹ آباد ممبر

v. نجی ادارے کا ایک منیجر (پاھیلوجسٹ / ہماتولوجسٹ) نامزد کردہ محکمہ صحت ممبر

vi. ایک نمائندہ (پھارلوجسٹ / ہماتولوجسٹ) فوجی ہسپتال پشاور ممبر

vii. صوبائی پروگرام منیجر برائے خون منتقلی خِدمات محکمہ صحت خیبر پختونخوا ممبر

6. **ادارے کے افعال۔** ---ادارے کے افعال ہوں گے کہ:

(ا) وہ وفاقی حکومت کا قائم کردہ قومی خون منتقلی ادارے کی جاری کردہ لائحہ عمل اور سائنس اور مہارت کے مطابق تمام طریقے اختیار کر کے خون منتقل کیا جائیگا۔

(ب) بیان کردہ طریقے کے مطابق بلڈ بنکوں کا اندراج اور لائسنس جاری کرنا۔

(ج) بیان کردہ سالانہ فیس کی ادائیگی پر جاری کردہ لائسنسوں کی تجدید کرنا اس شرط پر کہ خون منتقلی کے محفوظ طریقے کی ہدایات پر عمل کیا جارہا ہو۔

(د) بیان کردہ معاوضہ برائے لائسنس اور اندراج کا حساب کتاب کے متعلقہ خانے میں لکھا جائے گا۔

(ذ) خدمات کا عوضانہ برائے خون اور خونی اجزاء مختص کئے جائیں گے۔

(ر) بلڈ بنک جدول اور بین الاقوامی تنظیم برائے صحت کی جاری کردہ ہدایات پر سختی سے عمل کرتے ہوئے حیاتی حفاظتی اقدامات کو یقینی بنائے گی۔

(ز) ادارہ یہ بات بھی یقینی بنائے گی کہ بلڈ بنک کونسل کی تسلیم شدہ ہیماتولوجی اور پتھالوجی کے ماہرین اہلیت کے مطابق منظم کرتے ہیں اور چلاتے ہیں۔

(س) میعادی جانچ پڑتال سے بلڈ بنکوں کی نگرانی کرے گی۔

7. **بلڈ بنکوں کی ذمہ داریاں اور افعال۔**---ہر بلڈ بنک ذیل کام کرے گا۔

(ا) خون کے عطیات کے حصول کیلئے علیحدہ شعبہ آلات اور اہلکار رکھے گا اور عطیات دینے والوں کا انتخاب، حوالگی دیکھ بھال اور حفاظت کرے گی۔

(ب) ادارے کی طرف سے جاری کردہ ہدایات خون کا عطیہ دہندگان کا انتخاب کرے گی۔

(ج) عطیہ کردہ خون اور اس کے اجزاء کی جانچ پڑتال کرے گی اور منتقلی کے لئے خون کے ہر تھیلے کے لئے محفوظ خون کی سند یقینی بنانے کے لئے لگائے گی۔

(د) ایسے آلات رکھے گی جس سے ہیماگلوبن کا اندازہ، خون تقسیم کاری، موافقت خون، غیر جسمانی اجزاء کی جانچ اور بیمار عناصر کی جانچ بشمول HIV، یرقان B اور C کے جراثیم، ملیریا، آتشک اور دوسرے چوت کے بیماریوں کا تعین ادارے نے کیا ہو۔

(ذ) ایسے آلات رکھے گی جس سے خون اور اس کے اجزاء کی حفاظت اور ذخیرہ صحیح طریقے سے ہو اور سرد رکھنے کے لئے بجلی کی باقاعدہ ترسیل یقینی بنائے گی۔

(ر) ادارے کی منظور کردہ طریقے کے مطابق کام کریگا اور ادارے کے ادارہ جاتی قوانین کی پاسداری کریگا۔

(ز) بلڈ بنک پیشہ اور خون عطیہ کرنے والوں کا خون نہیں قبول کریگا۔

(س) بلڈ بنکے ادارے کو خون عطیات بمع خون تقسیم کاری، غیر جسمانی پڑتال اور اثرانداز عناصر کی جانچ کے معیاری رپورٹ دیگا۔

8. **کمیٹی برائے عطیہ محفوظ خون۔**---حکومت ایک کمیٹی بنائے گی جو عوام میں محفوظ خون اور رضاکارانہ عطیہ خون کا شعور اُجاگر کرے گی جس کو کمیٹی برائے عطیہ محفوض خون کہا جاتا ہے اور اس کی شاخیں ضلعی سطح پر ہوں گی۔ جو کہ فلنتروپسٹس، سماجی کارکن اور کچھ دوسرے لوگوں پر مشتمل ہو گی جس کے مناسب سمجھا جائیگا۔

9. **خلاف ورزی کی سزا۔**---جو کوئی رس ضابطہ کے قوانین کی خلاف ورزی کرے اس کو قید کی سزا ہو گی جو کہ چھ ماہ سے کم نہ ہو اور تین سال تک بڑھائی جاسکتی ہے، یا جُرمانہ ہو گا جو کہ پچاس ہزار روپیہ سے کم نہ ہو گا اور ایک لاکھ تک بڑھایا جاسکتا ہے یا دونوں سزائیں دی جاسکتی ہیں۔

10. **خلاف ورزی کی دست اندازی۔**---اس ضابطہ کے تحت کوئی بھی عدالت خلاف ورزی کرنے پر سماعت نہیں کر سکتا جب تک ادارے کا سربراہ یا کوئی اور شخص جس کو اختیار دیا گیا ہو، تحریری طور پر شکایت درج نہ کرے۔

وضاحت کی جاتی ہے کہ اس قانون کا کوئی اور شخص پابند نہیں جو کہ اس ضابطہ کی خلاف ورزی سے متاثر ہوا ہو اور وہ عدالت سے اس خلاف ورزی کی بابت گناہگار سے فلاح / علاج مانگے۔

11. **قانون بنانے کا اختیار۔**---(1) اس ضابطے کے مقاصد حاصل کرنے کے لئے ادارہ حکومت سے منظوری اور حکومتی گزٹ کے مراسلہ کے ذریعے قوانین بنا سکتی ہے۔

(2) قابلِ عمل اختیارات سے تضاد کے بغیر یہ قوانین مہیا کیے جاتے ہیں۔

(ا) رجسٹریشن، لائسنس بنانے، بلڈ بنکوں کے اندراج کی تجدید کیلئے طریقہ کار اور اندراج کیلئے، لائسنس بنانے اور اندراج کی تجدید کیلئے معاوضہ۔

(ب) HIV، یرقان، ملیریا، آتشک اور دوسرے جراثیم اور غیر مؤثر عناصر جانچ پڑتال کی مؤثر مخالف دوائیوں کی یقین دہانی۔

(ج) خون اور خون کے اجزاء کے نظام کیلئے معیاری طریقے کا اجراء۔

(د) لیبارٹریوں اور بلڈ بنکوں کیلئے محفوظ طریقے اختیار کرنا۔

(ذ) خون اور خون کے اجزاء کی جانچ پڑتال اور معائنہ برائے اثرانداز عناصر کی معلومات کیلئے کرنا۔

جدول

(ملاحظہ کیجئے شق نمبر6(ر))

<u>حیاتی تحفظ کے اقدامات</u>

(ا) ہر مریض کے دیکھنے کے بعد اور طریقہ استعمال کرنے کے بعد دستانے کے استعمال سے پہلے اور بعد میں ہاتھوں کو دھویا جائیگا۔

(ب) لیبارٹری میں کھلے جلد، زخم اور کھروچ کے ساتھ کام نہیں کیا جائیگا۔

(ج) خون کو پھینکے جانے والے جراثیم سے پاک سرنج اور سوئیوں سے نکالا جائیگا۔

(د) خون کو نالی کے ذریعے منہ سے نہیں نکالا جائیگا۔

(ذ) بلڈ بنک میں محلول سوڈیم ہائپو کلورائیڈ %10 کا ہمیشہ تازہ دستیاب ہوگا تاکہ دوبارہ استعمال شدہ آلات مثلاً نلکیاں، دھوتی دان، سراہیاں، جگ اور دوسرے آلات کی جراثیم کشی کی جائے۔

(ر) سوئیاں اور دوسرے تیز آلات ہمیشہ سخت پلاسٹک شیشے یا دھاتی خانوں میں رکھی جائے گی۔

(ز) سوئیوں کو صحیح طریقے سے ڈھکن زدہ کی جائے گی۔

(س) کچھرے کو سرنگ میں یا جلایا جائیگا سائنسی میدان میں۔

(ش) صفائی کو بیجنے سے پہلے لیبارٹری کے آلودہ آلات اور کپڑوں کی کیمیائی صفائی کیجائے گی۔

(ص) ہر دن کے اختتام پر لیبارٹری کے آلودہ کام کے سطحوح کو %10 سوڈیم ہائپو کلورائیڈ محلول اور صابن سے صاف کیا جائیگا۔

(ض) تمام مثبت معاملات کو ماہانہ قانونی طریقے سے حکومت کو باور کرائے جائیں گے۔